"افریقہ مشنوں کی توجہ چاہتا ہے۔" ــــ بیپٹسٹ ورلڈ الائنس

"بیپٹسٹ ورلڈ الائنس" کے سربراہ جناب وِم پَیل مان نے اپنی تنظیم کے ایک اجلاس میں کہا ہے کہ "برّاعظم افریقہ مشنوں کی توجہ چاہتا ہے۔" انہوں نے ۱۹۹۳ء کو "افریقہ کا سال" قرار دیا ہے۔ تنظیم کے مذکورہ اجلاس میں شرکت کرنے والے ایک مسیحی رہنما کا کہنا ہے کہ "چرچ کی تیز رفتار ترقی کو دیکھا جائے تو افریقہ خوشیوں کا گہوارہ ہے مگر جنگ، قحط، بیماری اور استحصال پر نظر ڈالی جائے تو افریقہ غم و اندوہ کا مرکز ہے۔ یہی آخری بات اجلاس کے لیے تشویش کا باعث ہے اور دُعا کا تقاضا کرتی ہے۔"

"بیپٹسٹ ورلڈ الائنس" کے سربراہ نے واضح کیا ہے کہ "برّاعظم افریقہ میں قحط سے پیدا شدہ بحران تشویش ناک ہے۔ دنیا کی ایک بڑی طاقت کی حیثیت سے کمیونزم کے زوال کے بعد برّاعظم افریقہ میں سیاسی دلچسپی کم ہو گئی ہے۔ صومالیہ میں موجودہ بین الاقوامی دلچسپی سے پہلے برّاعظم افریقہ" سب سے زیادہ ضرورت مند مگر فراموش کردہ" خطّہ تھا۔

صومالیہ میں لوگوں کو فاقہ زدگی سے بچانے کے لیے جو کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ ان میں بائبل کی منادی بھی شامل ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں ایک مشنری زیب موس نے ان کوششوں کو مربوط کیا ہے جو بائبل کے پیغام کی ترسیل کے لیے کی جارہی ہیں۔ جناب موس کے بقول "انہوں نے صومالیہ میں کام کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی اختیار کی ہے۔ جب ہم بحران کے حل میں شامل ہیں تو ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کیوں نہ کریں۔"

صومالی زبان میں گیتوں کی کتاب اور بائبل کی طباعت، بائبل اور مسیحی پروگراموں کی (کیسٹوں پر) ریکارڈنگ اور صومالیہ کے عوام میں کیسٹ پلیرز (Cassette Players) کی تقسیم آئندہ پروگراموں میں شامل ہے۔ (رپورٹ: "چیلنج" بحوالہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر، جون ۱۹۹۳ء)

چاڈ: مشنری ایک تربیتی مرکز کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔

چاڈ افریقہ کا نسبتاً غریب تر اور چاروں طرف سے خشکی سے گھرا ہوا ملک ہے۔ آبادی تقریباً پچاس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۳۴ فیصد آبادی مسلمان، ۳۳ فیصد مظاہر پرست اور ۳۳

فیصد مسیحی ہے۔ مسیحی آبادی زیادہ تر ملک کے انتہائی جنوبی حصّے میں مرکوز ہے۔ ملک کی قبائلی اور نسلی تقسیم کے مطابق کوئی ۱۸۰ گروہ ہیں اور ان میں سے ۱۲۰ تک بائبل کا پیغام نہیں پہنچا اور ان میں سے زیادہ تر محض نام کی حد تک مسلمان ہیں۔ ملک کے بڑے حصّے میں مسیحی پیغام یا تو سرے سے نہیں پہنچا یا بہت ہی کم پہنچ سکا ہے۔

چاڈ کے ایونجلیکل چرچ نے دریائے چاری کے ساتھ ساتھ آباد کم و بیش بیس قبائل میں تبشیری پروگرام شروع کیا ہے۔ علاقے کے لوگ بہت غریب ہیں، موسم گرم خشک ہے اور اگر بارشیں ہو جائیں تو سال میں ایک فصل حاصل ہو جاتی ہے ورنہ لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایونجلیکل چرچ کے منادوں کو عالمی تبشیری ادارے AIM انٹرنیشنل کی عملی اور اخلاقی تائید حاصل ہے۔

AIM انٹرنیشنل کے تعاون سے مشنریوں کی تربیت کے لیے ایک مرکز تعمیر کیا جا رہا ہے جس میں ان مردوں اور خواتین کو تربیت دی جائے گی جو "بائبل اسکول" سے فارغ ہو چکے ہیں اور جو محسوس کرتے ہیں کہ ان قبائل تک جو ابھی تک مسیحی پیغام نہیں سن سکے بائبل کا پیغام پہنچانے کے لیے خداوند اُن کو بلا رہا ہے۔ (ایونجلیکل ٹائمز)

ایشیا

پاکستان: اقلیتوں کے لیے قومی کمیشن کا قیام

اقلیتوں کے مسائل اور مشکلات کا جائزہ لینے کے لیے حکومتِ پاکستان نے وزیر برائے اقلیتی امور کی سربراہی میں تیرہ رکنی کمیشن تشکیل دیا ہے۔ کمیشن کے سربراہ سمیت پانچ سرکاری اور آٹھ غیر سرکاری ارکان نامزد کیے گئے ہیں۔ سرکاری ارکان میں وزیر برائے اقلیتی امور اور چار وزارتوں - داخلہ، تعلیم، قانون و پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے سیکرٹری صاحبان شامل ہیں۔ آٹھ غیر سرکاری ارکان میں چھ مختلف اقلیتوں اور دو اکثریتی مسلم آبادی سے تعلق رکھتے ہیں۔

مسیحی ارکانِ کمیشن ڈاکٹر دلشاد نجم الدین اور رولینڈ ڈی سوزا ہیں جب کہ انصار برنی اور عاصمہ جہانگیر کا تعلق اکثریتی آبادی سے ہے۔